السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ، اللہ اکبر کہنا بھول جاتے ہیں، اس قسم کے ذبیحہ کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے، پھر بازار میں جو گوشت دستیاب ہوتا ہے، اس کے متعلق بھی پتہ نہیں ہوتا کہ ذبح کرتے وقت اس پر بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا گیا تھا یا نہیں، اس کے متعلق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانور ذبح کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ذبح کرتے وقت بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا جائے جیسا کہ قرآن کریم میں اس کی وضاحت ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے، اس میں سے کھاؤ، اگر تم اس کے احکام پر یقین رکھتے ہو۔''[1]

اس کا مطلب یہ ہے کہ ذبح کرتے وقت جس جانور پر عمداً اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ حلال وطیب نہیں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور تم ایسے جانوروں کا گوشت مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، کیونکہ یہ نافرمانی ہے۔''[2]

امام ابن قیم رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں: ''اس میں شک نہیں کہ اللہ کا نام ذبیحہ کو طیب بنا دیتا ہے، ذبح کرنے والے اور ذبح ہونے والے دونوں کے درمیان سے شیطان کو دور کر دیتا ہے، بصورت دیگر ذبح کرنے والے اور ذبیحہ کے درمیان شیطانی تعلق قائم ہو جاتا ہے وہ حیوان پر خبث کے اثرات ڈالتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جانور ذبح کرتے تو ساتھ بسم اللہ بھی پڑھتے تھے۔''[3]

اگر بھول کر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو اس صورت میں جانور حلال ہو گا اور اس کا کھانا بھی جائز ہے، کیونکہ حدیث میں ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری خاطر میری امت کی خطاء، بھول چوک اور جو کام کسی سے زبردستی اور مجبور کر کے کرایا جائے اسے معاف کر دیا ہے۔''[4]

جس جانور کے متعلق شک وشبہ ہو کہ ذبح کرنے والے نے اسے ذبح کرے وقت اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں، اس کے متعلق حکم یہ ہے کہ اسے اللہ کا نام لے کر کھا لیا جائے، اس کے متعلق زیادہ کرید نہ کی جائے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ''یا رسول اللہ! یہاں کچھ لوگ تازہ تازہ عہد شرک کو چھوڑ کر مسلمان ہوئے ہیں، وہ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں، ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کا نام لے کر اسے کھا لو۔''[5]

صورت مسؤلہ میں بازاری گوشت کے متعلق اگر کوئی شک والتباس ہو تو اسے بسم اللہ پڑھ کر کھا لینا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الانعام: ۱۱۸۔

[2] الانعام: ۱۲۱۔

[3] اعلام الموقعین ص ۱۵۲ ج ۲۔

[4] ابن ماجہ، الطلاق: ۲۰۴۳۔

[5] صحیح البخاری، التوحید: ۷۳۹۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:352